رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ

اے ہمارے مالک! یقیناً تُو جانتا ہے ہر وہ بات جو ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

اِبْرَاهِيمُ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

الٓرۚ

الف۔ لام۔ را۔

كِتَـٰبٌ أَنزَلْنَـٰهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ ٱلنَّاسَ مِنَ ٱلظُّلُمَـٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

ایک کتاب ہے کہ ہم نے اتاری تیری طرف کہ تو نکالے لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے کو، اُنکے رب کے حکم سے،

إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَمِيدِ ١

راہ پر اس (کے جو) زبردست سرا (قابلِ تعریف) ہے اللہ کی۔

ٱللَّهِ ٱلَّذِى لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ

جس کا ہے سب جو کچھ آسمانوں و زمین میں۔

وَوَيْلٌ لِّلْكَـٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ٢

اور خرابی ہے منکروں کو، ایک سخت عذاب سے۔

ٱلَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا عَلَى ٱلْـَٔاخِرَةِ

جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے،

وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبۡغُونَهَا عِوَجًاۚ

اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔

أُوْلَٰٓئِكَ فِي ضَلَٰلِۢ بَعِيدٖ ٣

وہ بھول پڑے ہیں دور (گمراہی میں دور نکل گئے ہیں)۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهِۦ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡۖ

اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے مگر بولی (زبان) بولتا اپنی قوم کی، کہ انکے آگے کھولے (کھول کر سمجھائے)۔

فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ

پھر بھٹکاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٤

اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنۡ أَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ

اور بھیجا تھا ہم نے موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اُجالے کو۔

وَذَكِّرۡهُم بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِۚ

اور یاد دلا اُنکو دن اللہ کے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّكُلِّ صَبَّارٖ شَكُورٖ ٥

البتہ اس میں نشانیاں ہیں اسکو جو ثابت (قدم) رہنے والا ہے حق ماننے والا۔

وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو،

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ

یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر، جب چھڑایا (نجات دلائی) تم کو فرعون کی قوم سے،

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ

دیتے تم کو بُری مار، اور ذبح کرتے بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتے عورتیں تمہاری۔

وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ

اور جب سنا دیا تمہارے رب نے کہ اگر حق مانو گے تو اور دوں گا تم کو،

وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾

اور اگر ناشکری کرو گے تو میری مار سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

اور کہا موسیٰ نے اگر منکر ہو گئے تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے، تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ

کیا نہیں پہنچی تم کو خبر اُنکی جو پہلے تھے تم سے قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود۔

وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ

اور جو اُنسے پیچھے (پہلے) ہوئے۔ اُنکی خبر نہیں، مگر اللہ کو۔

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ

آئے اُن پاس رسول اُنکے، نشانیاں لے کر، پھر اُلٹے دیئے اُنکے ہاتھ اُنکے منہ میں،

وَقَالُوٓاْ إِنَّا كَفَرۡنَا بِمَآ أُرۡسِلۡتُم بِهِۦ

اور بولے، ہم نہیں مانتے جو تمہارے ہاتھ بھیجا،

وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُونَنَآ إِلَيۡهِ مُرِيبٍ ۝٩

اور ہم کو شبہ ہے اس راہ میں جس طرف ہم کو بلاتے ہو جس سے خاطر جمع (مطمئن) نہیں۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ أَفِي ٱللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ

بولے اُنکے رسول کیا اللہ میں شبہ ہے؟ جس نے بنائے آسمان اور زمین۔

يَدۡعُوكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمًّىۚ

تم کو بلاتا ہے کہ بخشے کچھ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تم کو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے۔

قَالُوٓاْ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا

کہنے لگے، تم تو یہی آدمی ہو ہم سے۔

تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَا

چاہتے ہو کہ روک دو ہم کو اُن چیزوں سے جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

فَأۡتُونَا بِسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٖ ۝١٠

سو لاؤ (ہمارے پاس) کوئی سند کھلی۔

قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ إِن نَّحۡنُ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡ

انکو کہا انکے رسولوں نے، ہم یہی آدمی ہیں جیسے تم،

وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۖ

لیکن اللہ احسان کرتا ہے، اپنے بندوں میں جس پر چاہے۔

وَمَا كَانَ لَنَآ أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ

اور ہمارا کام نہیں کہ لے آئیں تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سے ۔

وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو ۔

وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا ۚ

اور ہم کو کیا ہوا ، کہ بھروسہ نہ کریں اللہ پر اور وہ سجھا (بتا) چکا ہم کو ہماری راہیں ۔

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَآ ءَاذَيْتُمُونَا ۚ

اور ہم صبر کریں گے ایذا (تکلیف) پر جو (تم) ہم کو دیتے ہو ۔

وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے بھروسے (کرنے) والوں کو ۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۖ

اور کہا منکروں نے اپنے رسولوں کو ہم نکال دیں گے تم کو اپنی زمین سے یا پھر (لوٹ) آؤ ہمارے دین میں ۔

فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٣﴾

تب حکم بھیجا اُنکو رب اُنکے نے ہم کھپا (ہلاک کر) دیں گے ان ظالموں کو ۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ

اور بسا دیں گے تم کو اس زمین میں ، اُنکے پیچھے (بعد) ۔

ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِى وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

یہ ملتا ہے اسکو جو ڈرا کھڑے ہونے سے میرے سامنے اور ڈرا میرے ڈر سے ۔

وَٱسۡتَفۡتَحُواْ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

اور فیصلہ لگے مانگنے اور نامراد ہوا جو سرکش تھا ضد کرنے والا۔

مِّن وَرَآئِهِۦ جَهَنَّمُ وَيُسۡقَىٰ مِن مَّآءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

پیچھے اسکے دوزخ ہے، اور پلائیں گے اسکو پانی پیپ کا۔

يَتَجَرَّعُهُۥ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُۥ

گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو، اور گلے سے نہیں اتار سکتا،

وَيَأۡتِيهِ ٱلۡمَوۡتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍۖ

اور چلی آتی ہے اس پر موت ہر جگہ سے، اور وہ نہیں مرتا۔

وَمِن وَرَآئِهِۦ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

اور (ہوگا) اسکے پیچھے مار ہے گاڑھی (سخت عذاب)۔

مَّثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمۡۖ

احوال (مثال) اُنکا جو منکر ہوئے اپنے رب سے (یہ ہے کہ)،

أَعۡمَٰلُهُمۡ كَرَمَادٍ ٱشۡتَدَّتۡ بِهِ ٱلرِّيحُ فِي يَوۡمٍ عَاصِفٍۖ

اُنکے کئے (اعمال) جیسے راکھ، زور کی چلی اس پر باؤ (ہوا) دن آندھی کے۔

لَّا يَقۡدِرُونَ مِمَّا كَسَبُواْ عَلَىٰ شَيۡءٍۚ

کچھ ہاتھ نہیں (آیا) کمائی میں سے۔

ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلۡبَعِيدُ ﴿١٨﴾

یہی ہے دور بہک پڑنا (گمراہی پرلے درجے کی)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ ۚ

تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بنائے آسمان و زمین، جیسے چاہیئے۔

إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

اور اگر چاہے تم کو لے جائے اور لائے کوئی پیدائش نئی۔

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

اور یہ اللہ پر مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوا۟ لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟

اور سامنے کھڑے ہوں گے اللہ کے سارے، پھر کہیں گے کمزور بڑائی والوں کو،

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۚ

ہم تھے تمہارے پیچھے، سو کچھ بچاؤ گے تم ہم سے مار اللہ کی؟

قَالُوا۟ لَوْ هَدَىٰنَا ٱللَّهُ لَهَدَيْنَٰكُمْ ۖ

وہ بولے، اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ، البتہ ہم تم کو راہ پر لاتے،

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

اب برابر ہے ہمارے حق میں، ہم بیقراری کریں یا صبر کریں، ہم کو نہیں خلاصی۔

وَقَالَ ٱلشَّيْطَٰنُ لَمَّا قُضِىَ ٱلْأَمْرُ إِنَّ ٱللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ ٱلْحَقِّ

اور بولا شیطان، جب فیصلہ ہو چکا کام، اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ،

وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ

اور میں نے وعدہ دیا پھر جھوٹ کیا،

وَمَا كَانَ لِىَ عَلَيۡكُم مِّن سُلۡطَـٰنٍ إِلَّآ أَن دَعَوۡتُكُمۡ فَٱسۡتَجَبۡتُمۡ لِى ۖ

اور میری تم پر حکومت نہ تھی، مگر جو میں نے تم کو بلایا، پھر تم نے مان لیا۔

فَلَا تَلُومُونِى وَلُومُوٓاْ أَنفُسَكُم ۖ

سو مجھ کو مت الزام دو اور الزام دو اپنے تئیں۔

مَّآ أَنَا۠ بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَآ أَنتُم بِمُصۡرِخِىَّ ۖ

نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں، نہ تم میری فریاد پر پہنچو۔

إِنِّى كَفَرۡتُ بِمَآ أَشۡرَكۡتُمُونِ مِن قَبۡلُ ۗ

میں نہیں قبول رکھتا جو تم نے شریک ٹھہرایا تھا پہلے،

إِنَّ ٱلظَّـٰلِمِينَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

البتہ جو ظالم ہیں انکو دکھ کی مار ہے۔

وَأُدۡخِلَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ جَنَّـٰتٍ

اور داخل کئے جو لوگ ایمان لائے تھے اور کام کئے تھے نیک، باغوں میں،

تَجۡرِى مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۖ

بہتی نیچے اُنکے ندیاں، رہا کریں ان میں اپنے رب کے حکم سے۔

تَحِيَّتُهُمۡ فِيهَا سَلَـٰمٌ ﴿٢٣﴾

اُن کی ملاقات ہے وہاں سلام۔

أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا

تو نے نہ دیکھا؟ بیان کی اللہ نے ایک مثال،

كَلِمَةٗ طَيِّبَةٗ كَشَجَرَةٖ طَيِّبَةٍ أَصۡلُهَا ثَابِتٞ وَفَرۡعُهَا فِي ٱلسَّمَآءِ ٢٤

ایک بات ستھری (کلمہ طیبہ)، جیسے ایک درخت ستھرا، اسکی جڑ مضبوط ہے، اور ٹہنی آسمان میں۔

تُؤۡتِيٓ أُكُلَهَا كُلَّ حِينِۭ بِإِذۡنِ رَبِّهَاۗ

لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے۔

وَيَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡأَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ٢٥

اور بیان کرتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو، شاید وہ سوچ کریں (سوچیں)۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٖ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

اور مثال گندی بات کی، جیسے درخت گندہ،

ٱجۡتُثَّتۡ مِن فَوۡقِ ٱلۡأَرۡضِ مَا لَهَا مِن قَرَارٖ ٢٦

اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے، کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ۔

يُثَبِّتُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِٱلۡقَوۡلِ ٱلثَّابِتِ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ

مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

وَيُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلظَّٰلِمِينَۚ

اور بچلا (گمراہ کر) دیتا ہے اللہ بے انصافوں کو۔

وَيَفۡعَلُ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ ٢٧

اور کرتا ہے اللہ جو چاہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ بَدَّلُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا۟ قَوْمَهُمْ دَارَ ٱلْبَوَارِ ۝٢٨

تو نے نہ دیکھا جنہوں نے بدلہ کیا اللہ کے احسان کا، ناشکری، اور اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ ٱلْقَرَارُ ۝٢٩

جو دوزخ ہے پیٹھیں (داخل ہوں) گے اس میں۔ اور برا ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا۟ عَن سَبِيلِهِۦ ۗ

اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل، کہ بہکائیں لوگوں کو اسکی راہ سے۔

قُلْ تَمَتَّعُوا۟ فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى ٱلنَّارِ ۝٣٠

تُو کہہ، برت (عیش کر) لو، پھر تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے طرف آگ کے۔

قُل لِّعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُنفِقُوا۟ مِمَّا رَزَقْنَـٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

کہہ دے میرے بندوں کو، جو یقین لائے ہیں، قائم رکھیں نماز، اور خرچ کریں ہماری دی روزی میں سے چھپے اور کھلے،

مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَـٰلٌ ۝٣١

پہلے اس سے کہ آئے وہ دن جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین،

وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِۦ مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ

اور اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے نکالی روزی تمہاری میوے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ ۖ

اور کام میں تمہارے دی کشتی کہ چلے دریا میں اسکے حکم سے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلْأَنْهَـٰرَ ﴿٣٢﴾

اور کام میں دیں تمہارے ندیاں ۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ

اور کام میں لگائے تمہارے سورج اور چاند، ایک دستور (قانون) پر ۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور کام میں لگائے تمہارے رات اور دن ۔

وَءَاتَىٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ

اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی ۔

وَإِن تَعُدُّوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ لَا تُحْصُوهَآ ۗ

اور اگر گنو احسان اللہ کے، نہ پورے کر (گن) سکو ۔

إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

بیشک آدمی بڑا بے انصاف ہے، ناشکر ۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَـٰذَا ٱلْبَلَدَ ءَامِنًا

اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب !

وَٱجْنُبْنِى وَبَنِىَّ أَن نَّعْبُدَ ٱلْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

کر اس شہر کو امن کا اور بچا مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم پوجیں مورتیں ۔

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ

اے رب ! انہوں نے بہکایا بہت لوگوں کو ۔

فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُۥ مِنِّي ۖ

سو جو کوئی میری راہ چلا، سو وہ تو میرا ہے۔

وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾

اور جس نے میرا کہا نہ مانا، سو تو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَّبَّنَآ إِنِّيٓ أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ ٱلْمُحَرَّمِ

اے رب! میں نے بسائی ایک اولاد اپنی میدان میں، جہاں کھیتی نہیں، تیرے ادب والے گھر پاس،

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ فَٱجْعَلْ أَفْـِٔدَةً مِّنَ ٱلنَّاسِ تَهْوِىٓ إِلَيْهِمْ

اے رب ہمارے! تا قائم رکھیں نماز سو رکھ بعضے لوگوں کے دل جھکتے انکی طرف،

وَٱرْزُقْهُم مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾

اور روزی دے انکو میووں سے، شاید یہ شکر کریں۔

رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ

اے رب ہمارے! تُو تو جانتا ہے جو چھپائیں اور جو کھولیں (ظاہر کریں)۔

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي ٱلْأَرْضِ وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ ﴿٣٨﴾

اور چھپا نہیں اللہ پر کچھ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى ٱلْكِبَرِ إِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ ۚ

شکر ہے اللہ کو، جس نے بخشا مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق۔

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

بیشک میرا رب سنتا ہے پکار (دعا)۔

رَبِّ ٱجْعَلْنِى مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُرِّيَّتِى ۚ

اے رب میرے! کر مجھ کو کہ قائم رکھوں نماز، اور بعضی میری اولاد کو،

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

اے رب ہمارے اور قبول کر میری دُعا۔

رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے رب ہمارے! بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کھڑا (قائم) ہوئے حساب۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ ٱللَّهَ غَٰفِلًا عَمَّا يَعْمَلُ ٱلظَّٰلِمُونَ ۚ

اور مت خیال کر کہ اللہ بے خبر ہے ان کاموں سے جو کرتے ہیں بے انصاف۔

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ ٱلْأَبْصَٰرُ ﴿٤٢﴾

ان کو تو چھوڑ رکھتا ہے اس دن پر، جس دن میں اوپر لگ (پتھرا) جائیں گی آنکھیں۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِى رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ

ڈرتے ہوں گے اوپر اٹھائے اپنے سر، پھرتی نہیں اپنی طرف اُنکی آنکھ۔

وَأَفْـِٔدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾

اور دل اُنکے اُڑ گئے ہیں۔

وَأَنذِرِ ٱلنَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ ٱلْعَذَابُ فَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟

اور ڈرا ئے لوگوں کو اس دن سے کہ آئے گا انکو عذاب، تب کہیں گے بے انصاف،

رَبَّنَآ أَخِّرْنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ ٱلرُّسُلَ ۗ

اے رب ہمارے! فرصت دے ہم کو تھوڑی مدت کہ ہم مانیں تیرا بلانا، اور ساتھ ہوں رسولوں کے۔

أَوَلَمۡ تَكُونُوٓاْ أَقۡسَمۡتُم مِّن قَبۡلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٖ ﴿٤٤﴾

تم آگے قسم نہ کھاتے تھے؟ کہ تم کو نہیں کسی طرح ٹلنا (آئے گا زوال)۔

وَسَكَنتُمۡ فِي مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ

اور بسے تھے تم بستیوں میں انہی کی، جنہوں نے ظلم کیا اپنی جان پر،

وَتَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ

اور کھل (واضح ہو) چکا تم کو، کہ کیسا کیا ہم نے اُن پر؟

وَضَرَبۡنَا لَكُمُ ٱلۡأَمۡثَالَ ﴿٤٥﴾

اور بتائیں ہم نے تم کو کہاوتیں (ہر قسم کی مثالیں)۔

وَقَدۡ مَكَرُواْ مَكۡرَهُمۡ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكۡرُهُمۡ

اور یہ بنا (چل) چکے ہیں اپنا داؤ، اور اللہ کے آگے (پاس توڑ) ہے انکا داؤ (انکے ہر داؤ کا)۔

وَإِن كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُولَ مِنۡهُ ٱلۡجِبَالُ ﴿٤٦﴾

اور نہ ہوگا انکا داؤ، کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔

فَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱللَّهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهِۦ رُسُلَهُۥٓۚ

سو مت خیال کر کہ اللہ خلاف کرے گا اپنا وعدہ اپنے رسولوں سے۔

إِنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٖ ﴿٤٧﴾

بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔

يَوۡمَ تُبَدَّلُ ٱلۡأَرۡضُ غَيۡرَ ٱلۡأَرۡضِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُۖ

جس دن بدلی جائے اس زمین سے اور زمین اور آسمان (بھی بدل دیے جائیں گے)،

وَبَرَزُواْ لِلَّهِ ٱلۡوَٰحِدِ ٱلۡقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

اور لوگ نکل کھڑے ہوں سامنے اللہ اکیلے زبردست کے ۔

وَتَرَى ٱلۡمُجۡرِمِينَ يَوۡمَئِذٖ مُّقَرَّنِينَ فِي ٱلۡأَصۡفَادِ ﴿٤٩﴾

اور دیکھے تو گنہگار اس جوڑے (جکڑے) ہوئے زنجیروں میں ۔

سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٖ وَتَغۡشَىٰ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ ﴿٥٠﴾

کرتے انکے ہیں گندھک کے، اور ڈھانکے لیتی ہے انکے منہ کو آگ ۔

لِيَجۡزِيَ ٱللَّهُ كُلَّ نَفۡسٖ مَّا كَسَبَتۡۚ

تا (کہ) بدلہ دے اللہ، ہر جی کو اسکی کمائی کا ۔

إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلۡحِسَابِ ﴿٥١﴾

بیشک اللہ شتاب (جلد) کرنے والا ہے حساب ۔

هَٰذَا بَلَٰغٞ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُواْ بِهِۦ

یہ خبر کردینی ہے لوگوں کو اور تا (کہ) چونک (خبردار) رہیں اس سے،

وَلِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ

اور تا (کہ) جانیں کہ معبود ہے ایک،

وَلِيَذَّكَّرَ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ﴿٥٢﴾

اور تا (کہ) سوچ کریں عقل والے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com